

U-2  
✓

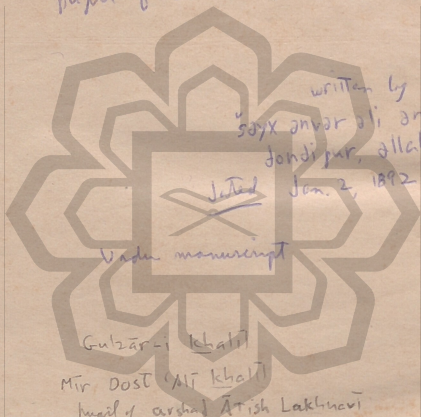


751-

<14

محمد عبدالرحمن! رکن  
ماہنامہ - ۱۹ ستمبر ۱۹۶۲ء

Gulzar-e- Khalil  
Mir Jost Ali Khalil  
pupil of arshad atish lakhnavi



written by  
Shaykh Anwar Ali Anwar  
Dondipur, Allahabad  
Jan. 2, 1892

Gulzar-e Khalil  
Mir Dost (Ali Khalil)  
pupil of arshad Atish Lakhnavi

scrier  
Shaykh Anwar (Ali Anwar)  
Dondipur, Allahabad

187 pp.

17 lines per  
page  
(- varies)

اب یہ عالم ہے نزاکت سے فدا ہو کر  
 بات کیا تھے سے ہنسانین وہ محبوب کے  
 آپڑی جب کمر بارہ وہ زلفِ رسا  
 الفت کیوں کے محبوب نے وہ زار کیا  
 خوفِ فی سے سے دامنِ درالتویز زنگ  
 آہ میں صوف کی قوت سے رس کی تڑھی  
 مثل بورتے ہیں پردے میں ہوا پر طوع  
 دیکھ لیتے جو کہی بار سے دان تو مٹی چک  
 خال غار میں کا جو ایما کے ستم بار کر  
 نقون پر پی دہا کے وہ اگر منہ اپنا  
 گونہ ہوں جو میں رفت سے یہ چشموں کو  
 آنکھیں اوس ثبت کی تھی رہتی ہیں خونریزی

بل کی لہنی سے ہوا کے وہ کمر ہو کر  
 سہل لہنی نہیں سے زگرہ مو ہو کر  
 گم ہوا زلف میں وہ ناکر ہو کر  
 ہم بھی کھل کر بار بنے مو ہو کر  
 زنگ دہلائی سے ڈکانِ قلم ہو کر  
 دلین اب رہتی سے مثل گرہ مو ہو کر  
 عشقا زوں سے وہ اثرات ہیں گل ہو کر  
 نکلنے چشمِ صدف سے گد آنسو ہو کر  
 دنگو اندھیر مچا کسٹھ کیسو ہو کر  
 گر پڑوں پاؤں پہن سے یہ کیسو ہو کر  
 بہاگ جاتے ہیں بچھے دیکھ آ ہو ہو کر  
 حوصلہ شیر مار کے ہن سے آ ہو ہو کر

کوئی بیل نہ کہی چل جائیگا **موسخیل**  
 گل سے پردے میں سے وہ ناکر ہو کر

خوشنما کیوں سے کنت ابرو سے دلبر کے پاس  
 ہو چکی اپنی رسائی اوس پر پی پیکر کے پاس  
 کان کا موتی نہیں سے کیسو سے دلبر کے پاس  
 یہ کسند جانسان زبیا سے اس فخر کے پاس  
 گہرہ بنو نام سے اپنا مدنی کے گھر کے پاس  
 سے بد بیضا کلیم اللہ کا اذدر کے پاس



2